السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھڑے ہوکر پیشاب کرنا گناہ ہے یا نہیں؟ حضور پاک ﷺ نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی عذر اور مجبوری کے بغیر کھڑے ہوکر پیشاب کرنا جائز نہیں۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ''رانی رسول اللہ ﷺ وانا ابول قائما فقال یا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد'' (ترمذي ج ۱ ابواب الطھارة ص ۴) ''رسول اللہ ﷺ نے مجھے کھڑے ہوکے پیشاب کرتے دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے منع کیا۔ اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہوکر پیشاب نہیں کیا۔'' عذر کی شکل میں رسول اکرم ﷺ سے بھی کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا بعض روایات میں ذکر آتا ہے اس لئے بیماری یا کسی دوسری مجبوری کی وجہ سے کھڑے ہوکے پیشاب کرنا جائز ہے بعض اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ بیٹھ کر کرنے سے صفائی نہیں رہ سکتی جب کہ ایسے مقامات پر کھڑا ہوکر کرنے سے گندگی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی جائز ہے کیونکہ اسلام کا اصل مقصد طہارت و نظافت ہے۔ جس طرح یہ قائم رہ سکیں وہ طریقہ بہتر ہے لیکن بنیادی اور فطری طریقہ تو بیٹھ کر پیشاب کرنے کا ہے۔ لہٰذا اسی کو عادت بنانا چاہیئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ صراط مستقیم

## ص124

## محدث فتویٰ